سوال

(342) نمازِجنازہ میں شرکت کےلیے رشتہ داروں اور دوستوں کو اطلاق دینا جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رشتہ داروں اور دوستوں کی کسی شخص کی وفات کی خبر دینا تاکہ وہ اس کی نماز جنازہ میں شرکت کر سکیں، کیا یہ ممنوع ہے یا مباح؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ خبر دینا جائز ہے، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی وفات کی اس دن خبر دی تھی جس دن وہ فوت ہوئے تھے۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کے بارے میں، جسے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دفن کر دیا تھا اور آپ کو اس کے بارے میں خبر نہیں دی، فرمایا تھا:

«هلا كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِي...» (صحیح مسلم، الجنائز، باب الصلاة علی القبر، ح: ۹۵۶)

''تم لوگوں نے مجھے اطلاع کیوں نہ دی؟''

اس بنیاد پر لوگوں کو کسی شخص کی موت کی خبر دینے میں کوئی حرج نہیں تاکہ اس کی نماز جنازہ میں زیادہ لوگ شریک ہو سکیں کیونکہ ایسا سنت سے ثابت ہے۔ اسی طرح اہل خانہ اور رشتہ داروں کو اطلاع دینے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 333